Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۱/نومبر ۲۰۱۷

خودساختہ ثالثیوں کی چالوں سے ہوشیار رہیں: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے آج جاری کردہ اپنے ایک بیان میں کہا کہ بابری مسجد-رام مندر معاملے میں شری شری روی شنکر کا کردار ایک غیر جانبدار ثالثی کا نہیں ہے، بلکہ مسجد کے برخلاف مندر کے ایک متعصب حامی کا ہے۔

چند انتہائی غیر اہم ہندو اور مسلمانوں سے ملاقات کے بعد دئے گئے روی شنکر کے بیانات سے ان کے جانبدارانہ ارادے صاف ظاہر ہوتے ہیں۔ لہٰذا وہ ایک ثالثی کے لئے بالکل بھی موزوں نہیں۔ روی شنکر کا کہنا ہے کہ بحیثیت مجموعی، جن مسلمانوں سے انہوں نے اب تک بات چیت کی ہے، کسی نے بھی متنازعہ مقام پر رام مندر کی تعمیر کی مخالفت نہیں کی ہے۔ بہ الفاظ دیگر، غلط طریقے سے ان کا اشارہ یہ ہے کہ مسلمان بابری مسجد کے اپنے دعوے سے برطرف ہونے کے لئے تیار ہیں۔

یہ معاملہ حقائق اور داستانوں دونوں سے گھرا ہوا ہے۔ جہاں حقائق پر ان کی زبان بالکل خاموش ہو جاتی ہے، وہیں داستانوں کے پیچھے آنکھیں بند کر کے بھاگنا ان کی منافقت کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بابری مسجد کے مقام کا رام جنم استھان ہونا ایک متنازعہ کہانی ہے، جبکہ 1528 میں بابری مسجد کی تعمیر، 1949 میں بابری مسجد کے اندر مورتیوں کی تنصیب اور 1992 میں ظالمانہ انہدامی کارروائی غیر متنازعہ حقائق ہیں۔ اس لئے انسانی ضمیر بابری مقام کے رام جنم استھان ہونے کی داستان پر بابری مسجد سے متعلق حقائق کی فوری بحالی کی دعوت دیتا ہے۔ روی شنکر کے مذاکرات کے سلسلے میں جاری کردہ بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ معاملہ صرف مندر کی تعمیر کا ہی ہے اور منہدم شدہ مقام پر مسجد کی از سر نو تعمیر کو بڑی آسانی سے نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

محمد علی جناح نے تمام مسلم لیڈران سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی خودساختہ ثالثی کے جال میں پھنس کر ان کے جھانسے میں نہ آئیں اور اپنا وقت برباد نہ کریں، کیونکہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ملکیت کے اس مقدمے میں اس قسم کی کارروائیوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی اور نہ اس سے متعلقہ مسئلے کا کوئی حل نکل پائے گا۔

سکریٹری، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی